Home Office

نسوانی ختنے (ایف جی ایم) کی پولیس کو رپورٹ کرنے کے لیے ہیلتھ اور سوشل کیئر پروفیشنلز اور اساتذہ کی ڈیوٹی

ڈیوٹی کیا ہے؟

31 اکتوبر 2015 کو ایک ڈیوٹی متعارف کرائی گئی تھی جو متقاضی ہے کہ ہیلتھ اور سوشل کیئر پروفیشنلز اور اساتذہ 18 سال سے کم عمر کی لڑکیوں میں 'معلوم شدہ ' ایف جی ایم (نسوانی ختنہ) کے معاملات پولیس کو رپورٹ کریں۔

مثال کے طور پر، اگر کوئی ڈاکٹر یہ دیکھتا ہے کہ لڑکی 18 سال سے کم عمر ہے اور اس کا ایف جی ایم (نسوانی ختنہ) ہو چکا ہے تو ان کے لیے لازم ہو گا کہ وہ پولیس کو رپورٹ کریں۔ یا، اگر کوئی لڑکی اپنے استاد کو بتاتی ہے کہ اس کا ایف جی ایم ہو چکا ہے، تو استاد کو لازمی پولیس کو رپورٹ کرنا ہو گا۔

جب کیس پولیس کو رپورٹ کر دیا جائے گا تو کیا ہو گا؟

ایف جی ایم ایک سنگین جرم ہے اور پولیس کو بتائے گئے ہر کیس کی مناسب طریقے سے تفتیش کرنے کی ضرورت ہے۔

پولیس سوشل کیئر پروفیشنلز کے ساتھ کام کرے گی تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ لڑکی محفوظ ہے اور اس کی ضروریات پوری ہو رہی ہیں۔

یہ کیوں متعارف کیا جا رہا ہے؟

جب کوئی لڑکی ایف جی ایم (نسوانی ختنہ) سے گزر جاتی ہے، تو ایک سنگین جرم سرزد ہوتا ہے اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ پولیس کو جلد سے جلد شامل کیا جائے۔ اس سے یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ مناسب تحقیقات ہو سکیں۔

ڈیوٹی کا مقصد یہ یقینی بنانے میں مدد کرنا ہے کہ پروفیشنلز میں ایف جی ایم (نسوانی ختنہ) کا مقابلہ کرنے کا اعتماد ہو اور پولیس کو ریفرل کی تعداد بڑھانے میں مدد کرنا ہے تاکہ کیسز کی مناسب طریقے سے تفتیش کی جا سکے۔

ڈیوٹی کیا نہیں کرے گی؟

اس کا **یہ مطلب نہیں** کہ پولیس سوشل کیئر پروفیشنلز اور دیگر متعلقہ پروفیشنلز کے ساتھ مناسب مشاورت کے بغیر کوئی عمل کرے گی۔

یہ پروفیشنلز **سے متقاضی نہیں ہو گی** کہ وہ ایسے کیسز پولیس کو رپورٹ کریں جہاں ان کو شک ہو کہ ایف جی ایم (نسوانی ختنہ) ہو چکا ہے یا سمجھتے ہوں کہ لڑکی *ممکنہ خطرے میں ہو سکتی ہے*۔ ڈیوٹی کا اطلاق 18 سال اور اس سے زیادہ عمر کی عورتوں پر نہیں ہوتا۔ پروفیشنلز ان کیسز میں تحفظ دینے کے موجودہ طریقۂ کار کی پیروی کریں گے۔

خلاصہ: ایف جی ایم* (نسوانی ختنہ) کی لازمی رپورٹنگ

ڈیوٹی کا اطلاق انگلینڈ اور ویلز میں ریگولیٹیڈ ہیلتھ اور سوشل کیئر پروفیشنلز اور اساتذہ پر ہوتا ہے۔

ان پروفیشنلز سے پولیس کو رپورٹ کرنے کی متقاضی ہے اگر، اُن کے پیشہ ورانہ فرائض کے دوران، مندرجہ ذیل ہو:

- اگر انہیں 18 سال سے کم عمر کی کوئی لڑکی مطلع کرتی ہے کہ اس کا ایف جی ایم (نسوانی ختنے) کیا گیا ہے؛ یا
- ایسے جسمانی علامات کا مشاہدہ کریں جس سے ظاہر ہو کہ 18 سال سے کم عمر کسی لڑکی ایف جی ایم (نسوانی ختنے) کا کوئی عمل ہوا ہے اور ایسا کرنا لڑکی کی جسمانی یا ذہنی صحت کے لیے یا زچگی یا پیدائش کے ساتھ منسلک مقاصد کے لئے ضروری نہیں تھا۔

*ایف جی ایم ایکٹ مجریہ 2003 کے سیکشن 5بی میں متعارف کرایا گیا، جو کہ سیریئس کرائم (سنگین جرم) ایکٹ مجریہ 2015 کے سیکشن 74 کے ذریعے داخل کیا گیا